نور افشاں

گلدستۂ اخبارات

نورافشاں

—— مصر کے اخبارات سے ظاہر ہوتا ہے کہ آجکل وہاں پر بڑا بھاری غدر ہونیوالا ہے اور شہرت ہے کہ خدیو مصر کے ساتھ انگریزوں کو جنگ کرنا پڑیگا اور اس حالت میں جبکہ جنگ ہوگا تو بیس ہزار سپاہی سوار وغیرہ جاوینگے اور یہہ بھی افواہ ہے کہ شاید ہندوستان سے بھی کچھ نہیں کچھ فوج مصر کو جاویگی ✦

ہم بہت مدت ہوئی جبکہ حالات یورپ تحریر کرتے لکھ چکے ہیں کہ مصر کے ساتھ جنگ کرنا پڑے چنانچہ حال کی خبریں بتلاتی ہیں کہ انگریزوں کے ساتھ خدیو کو لڑنا ہوگا مگر جب ہم یہہ دیکھتے ہیں کہ انگریزوں کے ساتھ سلطان روم کا بڑا بھاری اتحاد ہے اور ادھر سلطان روم خدیو کی امداد کو ہمتن اپنی سلطنت انگلستان اور سلطنت روم میں بچھنے لگے اور جب انگریزوں اور ترکوں کے درمیان جنگ کی خبر گئی تو فوراً آثار ظاہر ہیں کہ تمام یورپ میں جھگڑا پڑجاویگا۔ عجب نہیں ہے کہ روس اور فرانس اور جرمن بجنے والنگلستان کا ہمیں چھوڑی جو جرمنی جنگ کے اکھاڑے میں واثر آویں۔ بہرحال مصر کے معاملہ کے بگڑ جانے سے خوف بہی خوب ہے ✦

—— ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ دس پادری صاحبان بشارت دینے کے واسطے زنجبار میں پہنچے ہیں ✦

دنیا کے تحت پر اب شاید ہی کوئی ایسی جگہ باقی رہیگا کہ جہاں ابھی خوشخبری نہیں پہنچی ہے ناظرین نورافشاں کیا یہہ امر دین عیسوی کی صداقت کا ثبوت نہیں ہے۔ کہ ہزارہا بندگان خدا اپنے وطن اور رشتہ داروں کو چھوڑ کر دور دراز سفر کے مصایب کو برداشت کرکے مسیح کے اس فرمان پر عمل کرتے ہیں کہ جاؤ اور تمام دنیا میں خدا کی بادشاہت کی منادی کرو ✦

پختہ خبر ہے کہ کیم جولائی یعنے پرسوں کو نہر سرہند جسکا ایک بڑا حصہ ہمارے ضلع لودیانہ سے تعلق رکھتا ہے جاری ہوگی مگر ابھی پورے درجہ کو پیانہ پر ہوکر نہیں چلیگا کہتے ہیں کہ بطور آزمایش تھوڑا تھوڑا پانی چھوڑا جاویگا۔ اور ہم اکثر پر سنتے کہ ایک بڑا بھاری جلسہ ہیں جناب کے لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر بھی شامل ہونگے اور پنجاب کے دیگر صاحبان وراجگان پٹیالہ وناہبہ وجیند ونواب صاحب مالیر کوٹلہ بھی تشریف لاوینگے ✦

—— کہتے ہیں کہ جناب پادری ڈبلیو ہارپر صاحب مشنری چرچ آف اسکاٹلنڈ سیالکوٹ کو لاہور کے ایک یکے جنٹلمین نے مبلغ دو ہزار روپیہ دینے کا وعدہ کیا ہے تاکہ وہ پنجاب میں دیسی مسیحی طلبہ کے کالج کی تعمیر پر صرف کیا جاوے ✦

اگر یہہ خبر درست ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ نہایت کہ جاوے دیسی صاحبان علم کی قدر کرنے لگے ہیں ✦

—— ایک خبر سے بکلہ معلوم ہوا ہے کہ صاحب یورپ میں ساٹھ ساٹھ برس کے برہمن بڈھوں نے اپنی شادیاں دو دو برس کی نیر خوردلڑکیوں سے کی ہیں ✦

مثل مشہور ہے کہ بڈھوں کی طبیعت وعادت کم سن لڑکوں کے موافق ہوجاتی ہے شاید یہہ پیرانہ سالی اس مثل کے ثبوت میں یہہ کام کرنے لگے ہیں۔ یقین ہے کہ یہہ لڑکیاں پیروں سے پیشتر ہی رنڈسالے کے کپڑے پہننے لگیں گی اور اگر انکی عمر حیات میں بیوگاں کی شادی کا دستور چل نہوا میں شوجاری ہوا تو یہہ رنڈ رہ کر گزریں ✦

—— لنڈن کے ڈاک خانہ میں ۳۳۰ ملازمین ہیں جن میں عورتیں بھی شامل ہیں۔ اور یہہ سادہ کام کرتی ہیں کہ وہ اپنے کاموں مردوں کی برابری کرتی ہیں مگر تنخواہ مردوں کی نصف ہے ✦

ہندوستان کے اکثر لوگ کہتے ہیں کہ عورتیں پڑھ نہیں سکتی ہیں پر اس خبر سے ثابت ہے کہ عورتیں نہ صرف پڑھ سکتی ہیں بلکہ مردوں کی طرح نوکری کا کام بھی کرسکتی ہیں ✦

مراسلات

لکچر

(۱) انسان کی روح کا بقا۔

(۲) انسان کی روح کی حالت موت کے بعد

یہہ دو لکچر ہم نے رسالوں کی صورت میں انگریزی زبان میں ایک نظر دیکھے۔ جنکے مصنف پادری صموئیل نوس صاحب ایم اے مشنری گوجرانوالہ ہیں جو دو سال ہوئے کہ جہاں ہے وہاں کی مشنا اور شایستہ سوسائٹی ونڈہ گوہاٹی بیکر ہال میں کنس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر جو دو صاحب نور بہادر ودیگر معزز صاحبان ضلع گوجرانوالہ اور دیگر صاحبان با علم شدہ دوستاں کی حاضری میں سنایا۔ جنکے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ کی سوسائٹی مسٹر صاحب نے جو لکچروں انگلستان سے آئے ہیں صاحب ہی کی زبان میں ترجمہ بھی کیا ہے۔

مصنف موصوف اوصاف انگریزی زبان اور علوم میں تو ایک نامور عالم اور فاضل ہی ہیں جسطرح مصنف فصیح وعمدہ مضمون کے متکلم ہیں۔ مگر اردو ہندی اور فارسی میں بھی صاحب تصانیف اور کامل سخنگو ہیں اور ان زبانوں میں بھی فصیح اور بلیغ وعمدہ متکلم ہیں۔ چنانچہ بمراد ذیل کتابیں انکی تصنیفات ہیں۔ اور ہر ایک کتاب کا حال خوب ہی جانتے ہیں کہ وہ اہل زبان کے پسند کے قابل ہیں۔ علی الخصوص تحفہ کبیر الانسان کے خاص مقتب ہونے کے لایق ہیں۔ جوکہ مصنف نے ان دو مشکل مسئلوں پر بھی بحث

(۱) علم نفس
(۲) تحقیق الاسلام
(۳) تشخیص درستی
(۴) حق کی شہادت
(۵) اصلاح الایمان
(۶) قرآن جدید
(۷) واعظ نامہ
(۸) تہذیب الاطفال
(۹) ترجمہ مذہب
(۱۰) الصحی ایمان
(۱۱) میراث
(۱۲) شرح عقاید

ہی ضروری ہیں اپنی تحقیقات کو لکھا ہے اور بعض ہر کہ اکثر لوگ ان سے بہت ہی فایدہ اُٹھاوینگے۔ مدرگاہ کہ دیسی زبان میں ایسا خزانہ بہت ہی کم ہے اس نظر سے ان نادر رسالوں کا اردو ترجمہ ہمارے اہل ملک کو بہت ہی فایدہ بخشیگا۔ ہم ان پر انشاء اللہ لکھا پھر کبھی لکھینگے۔ راقم ضمیم

مسیح کی نسبت موسیٰ کی پیشینگوئی

جناب اسسٹنٹ ایڈیٹر مسٹر ایچ دہلی صاحب۔

تسلیم۔ ایک مضمون بجواب اشتہار خدمت عالی میں ارسال ہے۔ امید کہ جناب اسکو اپنے اخبار صداقت شعار کے کسی گوشہ میں درج فرما کر خادم کو اپنا مشکور فرمائینگے۔

استثنا ۱۸ باب ۱۵۔ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو۔ ۱۸۔ میں اُنکے لئے اُنکے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اُسکے منہ میں ڈالونگا وغیرہ۔

مسلمانوں کا یہ دعویٰ ہے کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے خدا تعالیٰ کے موافق کلام خداوندی اپنے ملک اور قبیلوں کو چھوڑ کر کشور کنعان کی طرف قدم رنجہ فرمایا تو اُنکے بعد خداوند تعالیٰ نے اُنکے حق میں پیدایش ۱۲ باب ۲ و ۳ میں فرمایا کہ میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا اور تجھکو مبارک اور تیرا نام بڑا کرونگا اور تو ایک برکت ہوگا اور اُنکو جو تجھے برکت دیتے ہیں برکت دونگا اور اُسکو جو تجھ پر لعنت کرتا ہے لعنت کرونگا اور دنیا کے تمام گھرانے تجھ سے برکت پاوینگے۔ پیدایش ۱۷ باب ۲۰ اور اسمعیل کے حق میں میں نے تیری سنی دیکھ میں اُسے برکت دونگا اور اُسے برومند کرونگا اور اُسکو بہت بڑھاؤنگا اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہونگے اور میں اُسکو بڑی قوم بناؤنگا لیکن میں اضحاق سے جسکو سارہ دوسرے سال اسی وقت معین میں جنیگی اپنا عہد قائم کرونگا۔ پیدایش ۲۱ باب ۹ وغیرہ سے ظاہر ہے کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا ٹھٹھے بازی کرتے دیکھ کر سارہ نے ابرہام سے کہا کہ اس لونڈی اور اُسکے بیٹے کو نکالدے کیونکہ اس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اضحاق کے ساتھ وارث نہوگا۔ پر ابرہام کی نظر میں یہ بات نہایت بُری معلوم ہوئی۔ خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ بات اس لڑکے اور تیری لونڈی کی بابت تیری نظر میں بُری معلوم نہو ہر ایک بات کے جو سارہ نے تجھے کہی اُسکی بات سن کیونکہ تیری نسل اضحاق سے کہلاویگی۔ پس ہاجرہ مصری لونڈی اور اُسکا بیٹا اسمعیل ابرہام کے گھر سے خارج کئے گئے۔ پیدایش ۲۲ باب سے ظاہر ہے کہ اُن باتوں کے بعد خدا نے ابرہام کو آزمایا اور فرمایا کہ تو اپنے بیٹے اضحاق کو سوختنی قربانی کے لئے چڑھا لیکن جب چڑھانے لگے تو پیدایش ۲۲ باب کا فرمان پورا ہوا کہ خداوند کے فرشتہ نے دوبارہ آسمان پر سے ابرہام کو بلایا اور کہا کہ خداوند فرماتا ہے کہ میں برکت دیتے ہوئے تجھے برکت دونگا اور بڑھاتے ہوئے تیری نسل کو آسمان کے ستاروں اور دریا کے کنارے کی ریت کی مانند بڑھاؤنگا اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے دروازہ پر قابض ہوگی اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت پاوینگی کیونکہ تو نے میری بات مانی۔ پیدایش ۲۶ باب ۳ و ۴ میں یہی وعدہ اضحاق ذبیح اللہ سے باندھا گیا اور فرمایا ہے اور میں اُس قسم کو جو میں نے تیرے باپ ابرہام سے کی پورا کرونگا اور میں تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند افزون کرونگا اور یہ سب ملک تیری نسل کو دونگا اور زمین کی سب قومیں تیری نسل سے برکت پاوینگی۔ ذبیح اللہ کے بعد یہی وعدہ پیدایش ۲۸ باب ۱۴ میں یعقوب سے باندھا گیا ہے اور تیری نسل ایسی ہوگی جیسے زمین کی گرد اور تو پچھم اور پورب اور اُتر اور دکھن کو پھوٹ نکلیگا اور زمین کے تمام گھرانے تجھ سے اور تیری نسل سے برکت پاوینگے۔ غرض خداوند تعالیٰ نے جو عہد کہ ابرہام اضحاق یعقوب سے قائم کیا تھا اُن کے دو جلوہ ہیں اول جلوہ میں تو نسل کا بڑھنا اور دنیاوی برکتوں وغیرہ وغیرہ کے جنکا وعدہ ہوا لیکن دوسرے جلووں میں بالخصوص ایک جلی یہ جنکی نسل ایک اصل کا وعدہ ہو جسکے ضمن میں رسالت اور نبوت کی نعمت عظمیٰ منتقل ہو اور جس نسل سے تمام روئے زمین کی ساری قومیں روحانی اور دینی برکتیں حاصل کرینگی جیسیں پیدایش ۲۲ باب ۱۸ سے ظاہر ہے۔ اسمعیل کو بخش ابرہام کی خاطر اول جلوہ میں شامل کیا گیا۔ یعنی اسکو صرف دنیاوی برکتیں بخشی جاتیں لیکن اضحاق سے وہ سارا وعدہ کیا جائیگا جو پیدایش ۲۲ باب ۱۸ میں ابرہام سے تاکید کیا گیا تھا جسمیں دنیاوی اور دینی۔ جسمانی اور روحانی برکتیں شامل ہیں۔ یہاں ایسے تمام انبیا اور مرسلین اسی نسل ایک اصل کی بشارت جسکی بنی اسرائیل میں متواتر مبعوث ہوتے آئے حتیٰ کہ یوحنا بن زکریا نے اس نسل ایک اصل کی نسبت انگشت کے اشارہ سے فرمایا کہ دیکھو خدا کا برّہ جو جہان کے گناہ اُٹھا لیجاتا ہے۔ چنانچہ پطرس حواری اعمال کے ۳ باب ۲۵ میں یہودیوں کی نسبت فرماتا ہے کہ تم نبیوں کی اولاد اور اُس عہد کے ہو جو خدا نے باپ دادوں سے باندھا جب ابرہام سے فرمایا کہ تیری اولاد سے دنیا کے سارے گھرانے برکت پاوینگے۔ رومی ۹ باب ۴ میں پولس یوں فرماتا ہے وہ اسرائیلی ہیں اور فرزندی اور جلال اور عہد اور شریعت اور عبادت کی رسمیں اور وعدے اُنہیں کے ہیں۔ اور اسمعیل کی نسبت کبھی نہیں ہے۔ جو اجب کہ خدا ایسے مبارک برکتیں اس بیان بالا کے موافق استثنا ۱۸ باب ۱۵ و ۱۸ کا مصداق بنی اسرائیل میں سے مبعوث ہونا چاہئے غیر اُنکے ہرگز نہیں۔

دلیل اول۔ آیت استثنا مذکورہ کے شروع میں جو لفظ مخاطب ہیں وہ بنی اسرائیل ہیں جو اسرائیل یعنی یعقوب بن اضحاق بن ابرہام کی اولاد ہیں لیکن اکثر موسیٰ ہی کی اصطلاح اور محاورہ عام ذکر بکثرہ میں اسرائیل یعقوب کی اولاد کا نام ہے اسکا ثبوت پیش کرنے کی کچھ ضرورت نہیں توریت مجید کے مطالعہ کرنیوالوں پر خوب ظاہر ہے۔ لیکن چونکہ بنی اسرائیل بارہ قوم کی

یک ایسا امر واقعہ ہو کہ جس میں بہت افراد شامل ہیں یا جیسے اسرائیل کے لیے بجاے لفظ تیرے بہت افراد کی رعایت سے لفظ بھائیوں کا مستعمل ہوا ہے اور لفظ تیرے دونوں محال کی واسطے تاکید کے آیا ہو جیسا کہ اکثر آیات توریت مجید سے خوب ثابت ہو جیسا کہ اس کتاب استثنا کے ۱۵ باب ۷ میں مسیح ہو کہ تمہارے درمیان تمہارے بھائیوں میں سے کوئی کسی جا جگہ کے اندر اس سرزمین پر جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہو کوئی مفلس ہووے وغیرہ وغیرہ و ۱۷ باب ۱۵ - تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنے اوپر بادشاہ مقرر کیجیو اور اجنبی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنے اوپر بادشاہ قائم نہ کرنا وغیرہ ان آیتوں میں لفظ تیرے اور تیرا اور تجھے اور اُنکا مصداق اسرائیل ہو اور لفظ تمہارے اور اپنے بھائیوں کے مصداق اسرائیل کے افراد ہیں پس اس کتاب سے پیغمبر موسیٰ کی اصل مراد یہ ہوئی کہ اے اسرائیل خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے یعنی افراد اسرائیل میں سے میری مانند جیسے میں افراد اسرائیل میں سے مبعوث ہوا ہوں ایک نبی برپا کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو - وہ تمہیں تمہارا مصر کی حد و اور سائل تعلیم دیکر کامل کریگا ۱۸ - میں انکے لئے انکے بھائیوں میں سے یعنی بنی اسرائیل کے لئے نبی جیسا وہ میں ہوں ایسا ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اُسکے منہ میں ڈالونگا وغیرہ ۔

اب بعض محمدی صاحبان اپنی انصاف کی آنکھوں پر تعجب کا پردہ ڈالکر فرماتے ہیں کہ تیرے ہی بھائیوں میں سے اور اُن کے بھائیوں میں سے کا اشارہ اسماعیل کی طرف ہے جیسا کہ پیدائش ۱۶ باب ۱۲ میں فرمایا ہے - اور وہ اپنے اسماعیل اپنے بھائیوں کے سامنے بود و باش کریگا - پس چاہئے کہ وہ نبی اسماعیل میں سے مبعوث ہو اسکا جواب یہ ہو کہ اپنے بھائیوں سے مراد آپ بیشک یہ ہو میں بنی قتورہ میں کیونکہ برادری کے رشتہ میں اسماعیل کو لئے وہ بنی اسحٰق میں بنی اسماعیل اور بنی قتورہ تو انہیں قدرت اور ان میں فطرت کے مطابق اپنے والدین سے جسمانی طور پر پیدا ہوئی تھی لیکن اسحاق ذبیح اللہ اسکی حالت میں عورتوں والی معمولی عادت موقوف شدہ کے بعد دعویٰ اور قدرت الٰہی سے معجزانہ طور پر متولد ہوا تھا ۔

دلیل دوم ۔ ابرہام نے اپنی حین حیات میں بنی قتورہ کو کچھ دے دلاکر اسماعیل کی مانند اپنی وراثت سے بالکل لاوارث و بے دخل کر کے مشرق کی طرف روانہ کیا اور اسحاق کو اپنا ولی عہد بنا کر اپنی تمام برکت اور وراثت اُسکے حوالہ کی پس اسماعیل اور بنی قتورہ بیگانگی کی وجہ سے ابرہام کی نسل سے منقطع اور دینی و روحانی برکتوں کے وعدوں سے بالکل محروم اور خارج کئے گئے تھے لیکن اسحاق برخلاف انکے دونوں جہان کی برکتوں کا وارث اور مالک ٹھہرایا گیا تھا علاوہ ازیں پیدائش ۱۲ باب ۳ - ۱۸ باب ۱۸ - ۲۲ و ۲۲ باب ۱۸ - میں ابرہام سے اور ۲۶ باب ۴ میں اسحاق سے اور ۲۸ باب ۱۴ - میں یعقوب سے معاہدہ قائم کیا گیا تھا کہ تیری نسل سے تمام روے زمین کے سارے گھرانے برکت پاوینگے پر اسماعیل سے یہ معاہدہ ہرگز نہیں کیا گیا کہ تمام روے زمین کے سارے گھرانے تیری نسل سے برکت پاوینگے اگر نہیں کیا گیا ہو تو کوئی محمدی صاحب مہربانی فرما کر ہمکو دکھلادے اور اپنے دعوے کا کامل ثبوت پہنچاوے - پس اچھی طرح ثابت ہو کہ پیغمبر موسیٰ کی پیشینگوئی کا مصداق بنی اسرائیل میں سے چاہئے نسلی اور غیر قومی ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا ۔

دلیل سوم ۔ برخلاف جلالی انجیل کے ۵ باب ۴۵ و ۴۶ - میں مسیح خداوند اقدس بڑے دعوے کے ساتھ یہودیوں کو الزام دیکر فرماتا ہو کہ گمان مت کرو کہ میں باپ کے پاس تمہاری فریاد کرونگا ایک تو تمہارا فریادی ہو یعنی موسیٰ جس پر تمہاری امید ہے کیونکہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھ پر ایمان لاتے اسلئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہو اب اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہو کہ مسیح خداوند جو دانا اور عالم الغیب پیغمبر موسیٰ کی پیشینگوئی کا مرجع و مصداق خود اپنے آپ کو بتلاتا ہو جسمیں تمام شکوک اور توہمات صاحبان انصاف سے دور ہو جاتے ہیں ۔

دلیل چہارم ۔ متی ۱۱ باب ۱۳ میں خداوند ناصری فرماتا ہو کہ کیونکہ سب نبی اور توریت نے یوحنا کے وقت تک آگے کی خبر دی ہے تمام نبی اور توریت جو موسیٰ کی شریعت ہو اسی قول کی شہادت دیتے ہیں اسے ان سب کا آخر الزماں اور خاتم النبیین یوحنا ہی ہوا یہ سب کسی نبی کے اور برحق نبی کے آنے کی کوئی خبر باقی نہیں ہو کیونکہ میں خود شریعت لا چکا ہوں اب میرے بعد جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھینگے اور ایسے بڑے نشان اور کرشمے دکھلاوینگے کہ اگر ہو سکتا تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کرتے دیکھو میں تمہیں آگے ہی کہہ چکا متی ۲۴ باب ۲۴ و ۲۵ پس اچھی طرح ظاہر ہو کہ موسیٰ پیغمبر بلکہ تمام نبیوں کی پیشینگوئیوں کا خاتمہ ہو گیا مسیح خداوند اقدس سے ہرگز ہرگز آگے نہیں بڑھ سکتا ۔

دلیل پنجم ۔ فلپوس رسول نے یوحنا ۱ باب ۴۵ - میں اور پطرس رسول نے اعمال ۳ باب ۲۲ و ۲۳ - میں اور استفنس شہید نے اعمال ۷ باب ۳۷ - میں استثنا ۱۸ باب ۱۵ و ۱۸ کی پیشینگوئی کو بڑے دعوے کے ساتھ برخلاف یہود کو الزام دیکر یسوع مسیح خداوند ناصری کی نسبت بیان فرمایا پر کسی مخالف نے اُسکی تردید میں دم نہیں مارا حالانکہ وہ خداوند ناصری کو شہید کرنے سے بعض نہیں کرتے تھے ۔

دلیل ششم ۔ اگر بالفرض محال موسیٰ کی پیشینگوئی کا مصداق محمد صاحب تھا تو محمد نے مسیح خداوند کی مانند دعویٰ کر کے یہودیوں سے کیوں نہ کہا کہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھ پر بھی ایمان لاتے اسلئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہو اور نہ کسی نے اصحاب اور اجماع اُمت میں سے دعویٰ کیا کہ موسیٰ کی یہ پیشینگوئی حضرت محمد صاحب کے بارے میں ہو - البتہ مسلم ہو کہ جناب محمد صاحب اور انکے خلیفوں وغیرہ سے ہندوستانی محمدی صاحبان زیادہ ہوشیار اور عقلمند ہیں کہ جنہوں نے موسیٰ کی پیشینگوئی کا مصداق محمد صاحب کو بنا دیا ہے فقط و

ماعلینا الا البلاغ ۔ راقم فہیم ۔

بقیہ واقعات مسیح

ولادت مسیح

۸ دوسرے یہ کہ مسیح کی ولادت بیت لحم میں ہوئی ۔

۹ ناصرہ بیت لحم سے جانب جنوب میں تخمیناً اسی میل پر واقع تھا یہاں پر ایک سوال لازم آتا ہے کہ بیت لحم اسقدر دور تھا پس آپ کیوں گئیں ۔ اسکا مختصر ایک جواب یہ ہے کہ نبوت پوری ہو۔ ایک ادنی غور سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نبوت کی تکمیل ایک نہایت ہی لطیف راہ سے ہو گئی تھا جسکا خیال بیوی مریم کو بھی نہ ہوگا۔ اس نبوت کی تکمیل کی صورت لکھنے کے پہلے ہم اسقدر زیادہ لکھا چاہتے ہیں کہ کیا خدا کے قاصد (جو فرشتہ بیوی مریم کے پاس پیغام لیکے آیا تھا) اور جسنے حضرت یوسف کا شک بھی رفع کر دیا تھا ایک گدھے پر بیوی مریم کو اور دوسرے گدھے پر حضرت یوسف کو سوار کر کے بیت لحم میں پہنچا دیا؟ اگر انجیل کے مورخوں کو ایسی بناوٹی باتوں سے اپنی کتاب کو عجب کرنی منظور ہوتی تو بے شک ایسے بہت سے خیال دل سے گھڑ کے اپنی اپنی کتاب میں لکھتے مگر چونکہ انجیل مقدس روح القدس کی ہدایت سے لکھی گئی ہے اسلئے جو واقعہ وقوع میں آیا ان مورخان پاک طینت نے بلا مبالغہ لکھ دیا ۔

۱۰ بیوی مریم بیوی الیزبیت کے رشتہ میں تھیں بیوی الیزبیت کوہستان یہودیہ کے ایک قریہ میں رہا کرتی تھیں ان ایام میں آپ حاملہ تھیں تاہم بیوی الیزبیت کی ملاقات کو گئیں۔ جو بیوی الیزبیت کو بھی حمل تھا بیوی الیزبیت آپ سے پہلے حاملہ ہوئیں اسلئے پہلے کوہستانی بیوی کا تذکرہ اس مقام پر بے لطف نہ ہوگا ۔

۱۱ الیزبیت زکریا کی بیوی تھیں زکریا کاہن تھے زکریا کے خاندان میں اس زمانہ سے کہانت چلی آتی تھی جسمیں داؤد بادشاہ نے کہانت کے ممتاز منصب کو چوبیس ۲۴ شخاص پر منقسم کر دیا تھا (۱ تواریخ ۲۴ باب ۱۹ آیت) حضرت زکریا بڑے عابد اور متقی تھے خدا کی کتاب میں ان دونوں کی نسبت لکھا ہے کہ "وے دونوں خدا کے حضور راستباز او خداوند کے سارے حکموں پر اور قانونوں پر بے عیب چلنے والے تھے" (لوقا پہلا باب ۶ آیت) حضرت زکریا بہت برس تک بے اولاد رہے گو یہ دونوں فرزند ہونے کے لئے دعائیں مانگتے رہے مگر بڑھاپے تک دعاؤں کا جواب نہ ملا پر خلاف اور اس بے موسم وقت کے سبب دعائیں قبول ہونے کی امید بھی نہ رہی تھی تاہم وہ اپنے منصب کے تارک نہ ہوئے ۔ ایک روز حضرت زکریا اپنے منصب کاہنی کے رو سے خدا کی ہیکل میں خوشبو جلا رہے تھے اور نعمت خدا کے فرشتہ کی رو سے ہوئی فرشتہ نے کہا تجھیں لڑکا ہوگا ۔

بیوی مریم سے چھ مہینے پہلے آپ حاملہ ہو چکی تھیں جب بیوی مریم انکے گھر گئیں باہمی ملاقات سے اسقدر مسرور ہوئیں جسکی کچھ انتہا نہیں۔ ادھر بیوی مریم نے سلام کیا اور ادھر بیوی الیزبیت کے پیٹ میں بچہ اچھلا پھر یہ دونوں خدا کی تعریف کرنے لگیں۔ بیوی مریم کے گیت میں بڑا بھاری مطلب تھا آپ فرمانے لگیں کہ خدا نے پہلے کے بزرگوں سے عہد کیا تھا۔ اب وہ دن قریب آنکلے جنمیں ان وعدہ کی تکمیل کو ہم اپنی آنکھوں سے دیکھیں "اس نے اپنے بندے اسرائیل کو سنبھال لیا اس رحمت کو یاد کر کے جو ابراہام اور اسکی اولاد پر سدا کو تھی جیسا کہ اسنے ہمارے باپ دادوں سے فرمایا تھا" (لوقا پہلا باب ۵۴-۵۵) ۔

۱۲ بیوی مریم واپس اپنے گھر لوٹ گئیں تھوڑے روز بعد بیوی الیزبیت کو فرزند تولد ہوا اور نام اسکا یوحنا رکھا ۔ انکا تذکرہ تفصیل کے ساتھ آیندہ ہوگا باقی پھر

خط

جناب ایڈیٹر صاحب ۔

تسلیم۔ چند سوالات مساحت حل طلب ارسال خدمت ہیں۔ امید وار ہوں کہ براہ مہربانی بعوض گنجایش اپنے اخبار صداقت آثار کے کسی گوشہ میں جگہ دیکر ممنون احسان فرمائیگا ۔

(۱) جس تساوی الساقین کی ہر ایک ساق ۵۰ ہو اور کل مساحت مثلث کے برابر ہو ایک مربع کے تو اسکا قاعدہ کیا ہوگا ۔

(۲) جس مثلث متساوی الاضلاع کے بیچ ۴۰ مساحت ہو تو اسکا ہر ایک ضلع کیا ہوگا ۔

(۳) دائرہ کا نصف قطر ۸ فٹ ہو تو اسکے اندر جو مخمس کی شکل بنیگی اسکا رقبہ کیا ہوگا ۔

(۴) ایک مینار پر جو کہ ۸۰ گز اونچا ہے ایک شخص دوربین لگائے ہوئے مقابل کے برج کی چوٹی کی طرف دیکھ رہا جسکی بلندی ۶۰ گز ہے اور دوسرا شخص اس مینار کے پیچھے مینار کی طرف جسکی بلندی ۷۰ گز ہے دیکھ رہا ہے اتفاقاً دونوں شخصوں نے ایک وقت میں ایک جانور دیکھا بتاؤ زمین سے کتنی دور اونچا دیکھا تھا جبکہ فاصلہ درمیان دونوں میناروں کے ۲۰ گز کا ہے ۔ راقم [illegible]

سوالات حل طلب

(۱) ایک شخص نے ایک قطعہ زمین ۳۰ روپیہ بیگھ کے حساب مول لیا اور اسمیں سے ایک قطعہ بقیمت [illegible] بیچ ڈالا تو ایک سو چالیس روپیہ نقد ہاتھ لگے اور [illegible] بیگھہ زمین بچ رہی بتاؤ کتنی زمین خریدی

(۲) ایک کلال کے پاس [illegible] بوتل شراب کی تھیں تیس بوتل [illegible] جو کہیں بیچ چکا تھا [illegible] اسکی [illegible] شراب ضبط کرلی [illegible] اصل قیمت پر کل شراب کی فروخت میں [illegible] روپیہ ہاتھ لگے تو بتاؤ کتنی بوتلیں تھیں ۔

راقم محمد شاہ

منقولات

اسیسر

وکیل اخبار کا یہہ فرض ہوکہ اپنے ضلع کے عام رعایا کو
پڑھنے آرام دے۔ اور حتی الوسع ایسی کوشش کرے
کہ رعایا پر کسی قسم کا صدمہ نہ پہونچے۔ کہ وہ لوگ خود ہو کے
اپنے بال بچوں میں سکھہ کی نیند سوئیں ❊

قبل اسکے کہ ہم بیہہ دقیق امر پر بحث کریں یہہ کہے دیتے
ہیں کہ ہم اپنے اوروں میں کامیاب نہیں ہونگے۔ وجہ یہہ
ہے کہ ہم ہندوستان میں پیدا ہوئے پہنچے پہنچے ہماری
زندگیوں نے پڑھائے گر سرکار بیشک رہنے لگی۔ ہم
معقول ہی معقول بات بہ آکریں ورہ ال کی کوئی نکالکر
کہدیں تو بھی کوئی اعتراض بیہہ نہ کریگا۔ اور اگر مغربیاں بڑے
شرمی سی بات بھی کہیں تو سب کے کان کھڑے ہو جائینگے
اور فوراً انصاف کیا جائیگا۔ مگر انصاف کی عینک لگا کے
دیکھا جاسکے تو سوال اسپر نہ ورد پے سے کیکو کسی پر
ترجیح دیتا عقل سلیم سے نیچے عدل کے خلاف ہو۔ اگر ہماری
کوئی درخواست لتفاوقضول ہو تو ہمکو اسمیں کامیاب ہونیکا
افسوس نہیں۔ اور اگر عمدہ تجویز ہو تو اسکے کی ہوت کہیں گے
ان کے مطابق عمل نہیں۔ علم ہو کسی قانون یا سرکار کا یہہ
منشا نہیں ہو کہ رعایا کو تکلیف دیجائے یا رعایا کے ذاتی
جھگڑوں میں انصاف اور عدل سے کام نہ لیا جائے۔ مگر
حقیقتاً یہی بات ہو جو ہم نے اوپر بیان کی تو ذرا اسکو مفصل
ذیل باتو نکا کوئی جواب تو دے ❊

ان اسیسروں کی بہتی ہر نیسے بقال اور بہت کم فہم
نا عاقبت اندیش ہمیروں کے مقرر کرنے سے کیا فایدہ
سوچا گیا ہو۔ کہ کمیٹی یا پنچایت کا منشا یہہ ہو کہ دس بیس
رایوں اور مختلف خیالات سے ایک عمدہ بات نکال لیجائے
جس سے رعایا کو آسایش پہونچے مگر خلاف اس اصول کے
ایسے ایسے لوگ ہمیں بھر دیئے جاتے ہیں کہ وہ لوگ بجز

ان میں ہاں ملانے کے اور کچھہ نہیں جانتے۔ اگر ان کے
ذہن میں کوئی بات آئی بھی تو اتنی کم عقلی ہے اسے ظاہر
نہیں کر سکتے ہاں یہہ کہنا کہ "جو حضور کی رائے سو صحیح"
سب جانتے ہیں ❊

ایسی کمیٹیوں میں سکرٹری یا چیرمین کی رائے دیگر یقی
ہو البتہ ہمارے آنسو پونچھہ سکتی ہو۔ مگر ہم بیہہ فقرہ کہینگے
کہ ایک ہی شخص کی رائے جو ہمارے ملک کا نہیں اوسکو
ہماری رسم و رواج سے کہ ہیشی واقفیت نہیں ہو اسکی رائے
اکثر ہمارے مضر ہوگی۔ اور علاوہ اسکے فقط ایک شخص کی
رائے اگر وہ اعلی بھی کیوں نہ ہو ممکن ہو کہ غلط اور مضر ہے
مگر ایسی کمیٹیوں میں اعلی تعلیم یافتہ اور وہ لوگ جو ہمیشہ
حکام سے ملا کرتے ہیں اور جنکے خیالات اُن کے وسیع
ہوں اگر مقرر کئے جائیں تو "سی ایس" رائے ہو جائے جس سے
گورنمنٹ کو فایدہ اور ہمارے ہندوستانی بھائیوں کو
آرام و آسایش ملے دوسری بات یہہ ہو کہ اسیسر جو
سیشن کے مقدمات میں ججوں کی کرسی کے برابر جگہ
رکھتے ہیں کس مرض کی دوا سمجھے جاتے ہیں۔ میری نگاہ سے
سیشن کا کوئی مقدمہ ایسا نہیں گذرا جسمیں اسیسروں
کی رائے ججوں کی رائے سے کوئی فرق ہوکر دیا
گیا ہو ❊

جج صاحب کی سمجھہ میں جو آیا حکم دیدیا۔ اور معمولی طرح سے
یہہ فقرہ لکھدیا "اسیسر مسٹر ۔۔۔ اور مسٹر ۔۔۔ نہیں
دو اسیسر لوگ جو میری رائے سے اتفاق کرتے ہیں" بس
ضابطہ کا برتاو ہو گیا۔ اس سے غرض نہیں کہ مارنے
خوف ایا کسی بیگناہ کی گردن پر چھری پھیرگئی۔ اسکا ملال
سے ہمیں اپنے ملکی بھائیوں کا افسوس ہو۔ ورنہ اعتراض اسکا کہ
ناحق گورنمنٹ کے دامن انصاف پر دھبا لگایا جاتا ہو۔
میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ وہ لوگ اسیسر مقرر
کئے جاتے ہیں جنکو بات کرنیکا شعور نہیں رکھتا۔ دال
بیچنے والے ان پڑھہ گنوار جنہیں مقدمات کو بھلا کیا سمجھینگے

اور اگر بالفرض محال بعد روز قدم سے کچھہ سمجھی تو انہی جرات
کہاں جو بری یا بھلی رائے دیسکے "عجو زبان" مجبور یا
بھی کہنا دو بھر ہو جاتا ہو ❊

اسیسروں کے مقرر کرنے کی غرض یہہ ہو کہ جج صاحب
دونوں مقدمہ کی روداد اور واقعات پر غور کرکے اس شخص کو
ڈھونڈ نکالیں جو حقیقتاً مجرم ہو۔ اسیسر اسلئے نہیں مقرر
کئے جاتے کہ جج صاحب تجویز لکھکر سنادیں اور وہ لوگ
سنتے رہا کریں۔ ورنہ فرض یہہ دریافت کر لیا جائے کہ آپ
لوگ ہماری رائے سے متفق ہو "اسیسر مقرر کرنیکے
کو یہہ ضرور لحاظ رکھنا چاہئے کہ شبہ کے وہ لوگ اسیسر
مقرر کئے جائیں جنہوں نے عمدہ تعلیم پائی ہو۔ دیسی اور
انگریزی زبان اچھی طرح لکھہ پڑھہ سکتے ہوں۔ ایسے شخص کو
ہرگز اسیسر مقرر کرنا نہیں چاہئے کہ جنکے گھر میں ہزاروں
روپئے ہوں مگر الف کے نام بے بھی نہ جانتے ہوں محض
فہمی دولت اور ریاست پر چند نہیں کہ انکے لئے لیاقت
درکار ہو ❊

ہماری رائے تو یہہ بھی ہو کہ مجسٹریٹ جب مقدمات
فوجداری عمل میں لاتا تو انکے اجلاس پر بھی اسیسر مقرر کئے
جائیں کیونکہ مجسٹریٹ کی ذرا سی غلطی بھی رعایا کی بربادی
کو کافی ہو۔ یہہ خیال کرنا کہ مجسٹریٹ اور جج لوگ امتحان پاس
کرکے ایسے ایسے عہدوں پر مامور ہوتے ہیں کبھی غلطی
نہ کرینگے ہمکو اس خیال سے بالکل خلاف ہو ❊

سو یقین ہو جانے سے انسان کی غلطی کا کھلنا مرگز قرین
قیاس نہیں ہو۔ ہاں یہہ البتہ قیاس ہو سکتا ہو کہ وہ لوگ کم غلطی
کرینگے۔ مگر بعض وقت عمر گذشتہ ہی ہو قیامت تو ڑاکر ناحق
بیگناہوں سے جان کا سحن بھر دیا جاتا ہو۔ مگر ایسی ہی
ہوں تو وہ اپنی دانست سے تکلیف قلوب کے بجائے
کو انصاف کی راہ پر لے چلیں۔ فوجداری اور سیشنس میں
ایسے لوگوں کا اسیسر مقرر کرنا چاہئے جو جج یا مجسٹریٹ کی غلطی
پر تنبیہ کریں اور اگر کوئی جج یا مجسٹریٹ محض کسی ذاتی عناد



کی وجہ سے خلاف رو داد حکم دے تو وہ لوگ اسکا عذر پکڑ لیں اور اس سے رو داد کے موافق فیصلہ کرائیں۔ ہمکو امید ہے کہ گورنمنٹ عالی رائے کو نظر اِنصاف ملاحظہ فرما کر ان دقتوں کو ضرور رفع کر دیگی +

بیاض الاخبار۔ جالندھر [illegible] ہے +

اخبارات تار برقی

اسکندریہ ۲۰ جون میں مصر کی وزارت کے جو کہ صاحب پاشا کے اہتمام سے بنائی گئی ہے تمام عربی پاشا کے تابعداروں میں نہ تو برٹش اور نہ فرنچ کونسل جنرل ہی وزارت سے کسیطرح کا تعلق رکھتے ہیں +

لنڈن ۲۱ جون مسٹر جی جی پیگوٹ صاحب جو سابق میں بمبئی کے بیرسٹر تھے کلکتہ ہائی کورٹ کے چھوٹے جج مقرر ہوئے ہیں +

ہوس آف کامنز میں شب گذشتہ کو مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے ایک عرضداشت انتظام پارلیمنٹ بل کی تحقیقات کے واسطے تیار کی ہے جس میں انہوں نے کہا کہ یہ بل آیندہ سال تک ملتوی نہیں رہ سکتا +

لنڈن ۲۲ جون مصر سے ہزاروں پناہ گزین لوگ مالٹا اور سائپرس اور اتھینز میں آگئے ہیں اور لنڈن میں ایک فنڈ ان کی امداد کے واسطے کھولا گیا ہے +

بمبئی ۲۲ جون کل کے روز مقام پونا میں بمبئی کے لیجسلیٹو کونسل منعقد ہوئی مسٹر ہیسبر صاحب نے ابکاری ایکٹ امنڈمنٹ کے بل مہوہ کے پھولوں پر محصول زیادہ کرنے کے واسطے اول دفعہ پڑھا۔ دیسی ممبروں نے اس بل کو بسبب ان غریبوں کا جو کہ مہوہ کے پھولوں پر پرورش پاتے ہیں مخالفت کیا۔ یہ بل پہلی دفعہ پڑھا گیا ہے اب بدھ کو آیندہ دوسری دفعہ پڑھا جاویگا +

شملہ ۲۲ جون جرمن کے رواج بندوقی کی تعلیم کی بابت ایک ضروری جنرل آرڈر جاری کیا گیا ہے جو تین افسروں کو جو کہ کمیشنڈ رتبہ میں سپاہیوں کو تعلیم دینے اور اچھی طرح سے بندوق چلانے کے واسطے مقرر کیا گیا ہے +

شملہ ۲۳ جون سردار محمد افضل خاں صاحب نے ۲۰ ماہ حال کو امیر صاحب سے ملاقات کی اور ایک چٹھی حضور وایسرائے صاحب بہادر کیطرف سے امیر صاحب بہادر سابق کیطرف آقاؤں کا انتظام کرنے کو گئے ہیں جنہوں نے پچھلے دنوں ملا بند میں چند سرداروں کو روکا تھا۔ امیر آقا آگو زر کہوٹ سے کابل میں آنے کی امید ہے جنرل نور محمد خاں کابل میں پہنچ گیا ہے اور صوبہ ہرات کی کمان اسنے لے لی ہے +

قسطنطنیہ ۲۳ جون عربی پاشا کو جو سلطان نے استنبول میں طلب کیا تھا جواب دیکے اپنے سلطان کو اس امر کی ذمہ داری ہو کر مصر کی فوج مجھکو مصر سے جانے کی اجازت نہیں دیگی۔ سفیران آسٹریا اور جرمن کو اپنی اپنی گورنمنٹ سے کانفرنس میں کار روائی کرنے کی ہدایت آئی ہے +

لنڈن ۲۳ جون وزیر اعظم نے آج شام کو ہوس آف کامنز میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ ہماری سرکار کی حکومت کا سوال کانفرنس میں مباحثہ کرنے کے سوال سے بالکل باہر ہے +

سرکاری خبریں

صحت و فصل پنجاب۔ رپورٹ صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۰ جون ۱۸۸۲ء

دہلی بارش نہیں ہوئی صحت اچھی ہے نرخ اجناس بدستور ہے۔ حصار۔ گرمی سخت پڑتی ہے۔ بارش کی ضرورت ہے صحت عمدہ ہے نرخ گراں ہوتا جاتا ہے +

انبالہ۔ بارش نہیں ہوئی لیکن بارش کی ضرورت ہے کیونکہ زمین بہت بڑے کاشت فصل خریف تقسیم ہو چکی ہے نرخ غلہ گراں ہوتا جاتا ہے +

جالندھر۔ بارش نہیں ہوئی صحت عمدہ ہے نرخ اجناس بدستور ہے +

امرتسر۔ بقدر ۱/۴ انچ بارش ہوئی خفیف سا بخار ہے نرخ نخود اور جو میں کسیقدر گرانی ہے +

سیالکوٹ ۱/۴ انچ بارش ہوئی صحت عمدہ ہے نرخ اجناس بدستور ہے +

لاہور۔ بارش نہیں ہوئی صحت عمدہ ہے نرخ بدستور ہے +

فیروزپور۔ ۱/۴ انچ بارش تحصیل زیرہ میں ہوئی صحت عمدہ ہے فصل کاشت کی گئی ہے نرخ اجناس عموماً بدستور ہے +

راولپنڈی۔ ۱/۲ انچ بارش ہوئی فصل خریف بویا جاتا ہے بخار قلیل باقی ہے نرخ جوار اور نخود کسیقدر گراں ہو گیا ہے +

ملتان۔ ۱/۴ انچ بارش ہوئی فصل خریف عمدہ ہے صحت اچھی ہے نرخ اجناس بدستور ہے +

ڈیرہ اسمٰعیل خان۔ بارش ۱/۲ انچ ہوئی ہے فصل خریف کا بویا اراضیات آبپاشی شدہ میں شروع ہے نرخ جو کا کسیقدر گراں ہو گیا ہے +

کیفیت عام۔ اضلاع امرتسر و سیالکوٹ و فیروزپور و راولپنڈی و ملتان اور ڈیرہ اسمٰعیل خان میں بارش ہوئی صحت عموماً اچھی ہے راولپنڈی اور امرتسر میں کسیقدر بخار ہے نرخ اجناس عموماً گراں ہوتا جاتا ہے +

ماہ جولائی آیندہ میں مسٹر جی ڈبلیو سمائتھ صاحب جج چیف کورٹ پنجاب ۲۵ روز کی رخصت لینگے اور بایام رخصت صاحب موصوف مسٹر ترنبل صاحب کمشنر قسمت جالندھر قائم مقام جج چیف کورٹ مقرر ہونگے +

ماہ جولائی آیندہ میں کرنیل تی تی ینگ صاحب کمشنر و سپرنٹنڈنٹ قسمت جالندھر تین مہینے کی رخصت لینگے اور انکی جگہ جی ڈبلیو سمائتھ صاحب ایڈیشنل کمشنر جالندھر عہدہ کمشنری کا کام کرینگے +

مسٹر ای ڈبلیو سمائتھ صاحب ڈپٹی کمشنر صاحب دہلی بجائے مسٹر کلارک صاحب کی جگہ بطور قائم مقام جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنری کا کام کرینگے ◆

لودیانہ

بارش بالکل نہیں ہوئی۔ البتہ دو چار دفعہ کچھ گرد و شور اور بادلوں کی گھنگھور تو ضرور ہوئی ہے گرمی بھی سختی کے ساتھ پڑ رہی ہے موسم برسات کی علامت کا ابھی ظہور میں نہیں آئی ◆

ہفتہ گذشتہ میں ذکر کیا گیا تھا کہ ۳۰۰ آدمیوں نے ایک عرضی تیار کر کے میونسپل کمیٹی میں بدیں مضمون گذرانی تھی کہ کمہاروں کے آوے شہر سے باہر لگائے جاویں۔ چنانچہ وہ عرضی ۳۰ جون کو میونسپل کمیٹی کے جلاس میں پیش ہوئی جو منظور ہوئی۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ ہمارے ممبران میونسپل کمیٹی پھر اس معاملہ پر غور فرماوینگے کیونکہ منشاء و مطلب خاص اس عرضی کا یہ تھا کہ شہر میں سے کمہاروں کے آوے اٹھائے جاویں تاکہ ان کا دھواں جو ہر حالت میں خراب ہے باشندگان شہر کو ضرر نہ پہنچاوے۔ اور خاصکر ان محلہ کے باشندوں کو تو نہایت ہی تکلیف ہوتی ہے جہاں پر آوے لگائے جاتے ہیں اور برسات وغیرہ ایام میں جس وقت ہوا کا جنس ہوتا ہے تو ایک آفت کا سامنا دھوئیں سے کرنا پڑتا ہے اور ضعیف عمروں کو تو یہ دھواں بہت ہی ستاتا ہے اور بیچاروں کے لئے یہ دھواں وبال جان ہے ◆

ہمنے سنا ہے کہ قصبہ پھلور ضلع جالندھر میں [illegible] کے پاس ہفتہ عشرہ رات کے وقت چور پڑے اور بہادر [illegible] نے چوروں کا مقابلہ کیا اس مقابلہ میں ایک بہادر مارا گیا اور دو شخص مجروح ہوئے مقدمہ کی تفتیش ہو رہی ہے ◆

شہر لودیانہ حسب تجویز صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی ایک نقشہ انگلو میونسپل باغ میں تیار کیا جائیگا چنانچہ اُس کے واسطے مبلغ پانصد روپیہ بھی بطور چندہ کے ممبران میونسپل کمیٹی نے دیا ہے ◆

عرصہ ایک ماہ کا ہوا کہ سکندر خاں صاحب انسپکٹر پولیس لودیانہ نے رپورٹ کی تھی کہ جو غلہ اسٹیشن لودیانہ سے روانہ ہوتا ہے اسکا وزن قواعد ریلوے کے موافق نہیں کیا جاتا چنانچہ اسپر تحقیقات ہوئی اور کچھ ثابت نہیں ہوا۔ اسلئے بعض بعض ساہوکاران کی بہیات ضبط ہو گئی ہیں اب مقدمہ [illegible] کی بابت مقام میرٹھ میں پیش ہے اور [illegible] گوبند رام کی بہیات میرٹھ کو روانہ کی گئی ہیں ◆

اشتہار

رسالہ

سیرت المسیح والمحمد

مصنفہ بزرگ پادری جے ایل ٹھاکر داس صاحب مشنری امریکہ رسالہ مذکور میں خداوند مسیح کی سیرت اور محمد کی خصلت کا نہایت خوبی اور وضاحت کے ساتھ مقابلہ کیا گیا ہے ہمارے پاس چھپنے کی غرض سے پہنچا ہے سو اسکے طبع کرنے سے پیشتر بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جن صاحبوں کو اسکی خریداری کی خواہش ہو جلد اس خاکسار کے پاس بھیجیں۔ خاطر خواہ درخواستیں پہنچنے پر چھپنا شروع ہو جائیگا اور بہت جلد تیار ہو گا ◆

تخمیناً پانسو صفحہ کا رسالہ ہوگا۔ کاغذ نفیس چھپائی کی صفائی کے لئے بہت کوشش کیجائیگی۔ قیمت [illegible] محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ◆

المشتہر

رحمت مسیح مہتمم مشن پریس سیالکوٹ

اشتہار

رسالہ

مختصر ثبوت دین عیسوی

یہ ۲۲۰ صفحہ کا رسالہ جسکو ہمارے مطبع میں تیار ہوا کاغذ نہایت عمدہ و خط باریک چھپائی [illegible] ہونے کے باعث چھپائی اول درجہ کی صاف نہیں۔ حتی الامکان صفائی کے لئے کوشش کیجاتی ہے قیمت فی جلد [illegible] محصول ڈاک علاوہ جس صاحب کو منگوانا منظور ہو اپنی درخواست معہ قیمت خاکسار کے پاس بھیجکر منگوالے ◆

المشتہر

رحمت مسیح مہتمم مشن سیالکوٹ

اعلان

ناظرین بالتمکین اور اپنے مہربان کارسپانڈنٹ صاحبان کو بذریعہ اشتہار اعلان دیا جاتا ہے کہ آئندہ اگر کسی صاحب کو مضامین برائے اندراج اخبار نور افشاں اور رسالہ [illegible] یا ایڈیٹر سے خط و کتابت کرنا منظور ہو تو اسسٹنٹ ایڈیٹر مسٹر [illegible] صاحب مشن پریس لودیانہ کے نام پر کریں البتہ روپیہ پیسہ کا حساب و کتاب متعلقہ اخبار ابھی میری تحویل میں ہے سو اسی طرح ہر ایک صاحب کو مجھسے مخاطب ہونا چاہئے اگر نور افشاں کے نامہ نگاران اپنے اپنے مکتوب الیہ کو پہچان کر ترتیب خط و کتابت نہ کریں تو کاتب و مکتوب الیہ دونوں کو تکلیف ہوگی اور اس صورت میں نور افشاں کا ذمہ وار ہونا مشکل ہے ◆

المشتہر

پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ